سورۃ الانعام

آیات ۸۳ - ۹۱

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ ۙ وَ
زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَ
لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ ۙ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَ
هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ
اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع وَمَا
قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾

آیات 82 - 83

رکوع ۱۰

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حجت اپنی قوم پر میں (الٰہ ہونے کے بارے میں) اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھی
- 18 انبیاء علیہ السلام کا تذکرہ- ابراہیم علیہ السلام اور وہ سب انبیاء اللہ کے مبعوث کردہ تھے، ہدایت یافتہ تھے، صالح اور پاکباز تھے، اللہ کی طرف سے عائد فریضے کے تحت، لوگوں تک دعوت الی اللہ پہچانے پر مامور تھے
- یہ رسولِ کریم ﷺ بھی اسی سلسلہٗ ہدایت کی کڑی ہیں، وہی دعوت دے رہے ہیں جو سابقہ انبیاء السلام پہنچاتے رہے- یہ ایک یاد دہانی ہے، اس کو قبول کرلو

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

حُجت ۔ دلیل، ثبوت، سند

حُجت ۔ سے مراد یہاں دلائلِ توحید ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ - اور یہ ہماری حجت ہے

اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ - جو ہم نے دی ابراہیم کو

عَلٰى قَوْمِهٖ - ان کی قوم پر

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ - ہم بلند کرتے ہیں درجات کے لحاظ سے

رفَعَ یرفَعُ ، رَفْعًا ۔ بلند کرنا

مَّنْ نَّشَآءُ ۔ جس کو ہم چاہتے ہیں

شاءَ یَشاء ، مَشِیْئَةً ۔ چاہنا

اِنَّ رَبَّكَ ۔ یقیناً آپ کا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ - حکمت والا ہے جاننے والا ہے

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ ؕ کُلًّا ہَدَیۡنَا ۚ وَ نُوۡحًا ہَدَیۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِہٖ دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ وَ اَیُّوۡبَ وَ یُوۡسُفَ وَ مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ ؕ

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ - اور ہم نے عطا کیا اس کو

وَهَبَ يَهَبُ ، وَهْبًا و وَهِبَةً - عطا کرنا

وَهَّاب - عطا کرنے والا

اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ - اسحاق اور یعقوب

کُلًّا ہَدَیۡنَا - سب کو ہم نے ہدایت دی

وَ نُوۡحًا ہَدَیۡنَا - اور نوحؑ کو (بھی) ہم نے ہدایت دی

مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِہٖ - اس سے پہلے اور ان کی اولاد میں سے

ذُرِّيّت - اولاد

دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ وَ اَیُّوۡبَ - داؤد اور سلیمان اور ایوب کو

وَ یُوۡسُفَ وَ مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ - اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو

وَ کَذٰلِکَ - اور اسی طرح

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ - ہم جزا دیتے ہیں محسنین کو

جَزَى يَجْزِي ، جَزَاءً - جزا دینا

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾

یہ تھی ہماری وہ حجت جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی ہم جسے چاہتے ہیں بلند مرتبے عطا کرتے ہیں حق یہ ہے کہ تمہارا رب نہایت دانا اور علیم ہے پھر ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ جیسی اولاد دی اور ہر ایک کو راہ راست دکھائی (وہی راہ راست جو) اس سے پہلے نوحؑ کو دکھائی تھی اور اُسی کی نسل سے ہم نے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت بخشی) اِس طرح ہم نیکو کاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ دیتے ہیں

That was Our argument which We gave to Abraham against his people. We raise in ranks whom We will. Truly your lord is All-Wise, All-Knowing. And We bestowed upon Abraham (offspring) Ishaq (Isaac) and Ya'qub (Jacob) and each of them did We guide to the right way as We had earlier guided Noah to the right way; and (of his descendants We guided) Da'ud (David) and Sulayman (Solomon), Ayyub (Job), Yusuf (Joseph), Musa (Moses) and Harun (Aaron). Thus do We reward those who do good.

محمد اقبال

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

قوم سے ابراہیمؑ کے دلائل کی حیثیت

- ابراہیمؑ نے چاند، سورج اور ستارے کے حوالے سے اپنی قوم کو توحید کی جو دلیل پیش کی (جو تفصیلی طور پر گذشتہ آیات میں مذکور ہے) اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہاں وضاحت فرمادی کہ یہ ہماری وہ حجت تھی جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس کی قوم کے خلاف عطا کی
- اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ وہ حضرت ابراہیمؑ کا فکری ارتقا نہیں تھا (البتہ دعوت کا ارتقا ضرور تھا)
- اگرچہ ابرہیمؑ ایک تفکر اور تدبر کرنے والے دماغ کے مالک تھے وہ کائنات کی ایک ایک چیز پر غور کرتے اور اس سے اللہ کی وحدانیت پر استدلال کرتے لیکن یہ دلیل محض ان کے تفکر کا نتیجہ نہیں تھی بلکہ یہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ تھی، جو انتہائی محکم، قطعی، متین اور قابل دقت تھی
- درجات جمع کا صیغہ جم آیا ہے، جو درجات و مراتب کے متعدد ہونے کی جانب اشارہ
- اللہ تعالیٰ نے انہیں عظیم الشان پیغمبر بنایا، آپ کی نسل میں بہت سے پیغمبر بھیجے بلکہ آپ کی نسل سے انبیاء بھیجنے کا ایک طویل سلسلہ شروع کیا، جو آخری رسول کے آنے تک چلتا رہا (آپ ابوالانبیاء) آپ کی نسل میں نبوت کے ساتھ کتابیں بھی رکھ دیں ، لوگوں کا امام بنایا، اللہ کو ایک ماننے والے تمام ادیان اپنی نسبت ان کی ہی طرف کرتے ہیں

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى - اور زکریا اور یحییٰ

وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ - اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ - یہ سب صالحین میں سے ہیں

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ - اور اسماعیل اور الیسع

وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا - اور یونس اور لوط

وَكُلًّا فَضَّلْنَا - اور سب کو ہم نے فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ - تمام جہانوں پر

فَضَّلَ يُفَضِّلُ ، تَفْضِيْلاً ۔ فضیلت دینا (II)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ - اور ان کے آباواجداد میں سے

وَذُرِّيّٰتِهِمْ - اور ان کی اولاد میں سے

وَاِخْوَانِهِمْ - اور ان کے بھائیوں میں سے [کچھ کو ہم نے فضیلت دی]

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ - اس حال میں کہ ہم نے چن لیا ان کو (ر ي ب)

اِجْتَبَى يَجْتَبِي ، اِجْتَبَاءً - چن لینا (VIII)

مُجْتَبٰی - چنا ہوا

وَهَدَيْنٰهُمْ - اور ہم نے ان کو ہدایت دی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - ایک سیدھے راستے کی طرف

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَ
لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَ
هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

(اُسی کی اولاد سے) زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (راہ یاب کیا) ہر ایک ان میں سے صالح تھا ، (اسی کے خاندان سے) اسماعیلؑ، الیسعؑ، اور یونسؑ اور لوطؑ کو (راستہ دکھایا) اِن میں سے ہر ایک کو ہم نے تمام دنیاوالوں پر فضیلت عطا کی

نیز ان کے آبا و اجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے بہتوں کو ہم نے نوازا، انہیں اپنی خدمت کے لیے چن لیااور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کی

(And of his descendants We guided) Zakariya (Zachariah), Yahya (John), Isa (Jesus) and Ilyas (Elias): each one of them was of the righteous.

(And of his descendants We guided) Isma'il (Ishmael), al-Yasa' (Elisha), Yunus (Jonah), and Lut (Lot). And each one of them We favoured over all mankind.

And likewise We elected for Our cause and guided on to a straight way some of their forefathers and their offspring and their brethren.

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ‌ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ - یہ اللہ کی ہدایت ہے

يَهۡدِىۡ بِهٖ - وہ ہدایت دیتا ہے اس کی

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ -اس کو جس کو وہ چاہتا ہے اپنے بندوں سے

وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا - اور اگر وہ لوگ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ -تو یقیناً اکارت ہو جاتا ان سے

مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ - وہ جو وہ لوگ کرتے تھے

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ - یہ لوگ وہ ہیں

حَبِطَ يَحْبَطُ ، حَبْطًا - ضائع ہونا

حَبِطَ ، حَبِطَتْ ، لَيَحْبَطَنَّ ، تَحْبَطَ
قرآن میں یہ لفظ 16 مرتبہ- ہر مرتبہ
اعمال کے ضائع ہونے کے ساتھ ذکر

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ - ہم نے دی جن کو کتاب

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ - اور حکم دینے کا اختیار اور نبوت

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا - پھر اگر انکار کریں اس کا

هٰٓؤُلَآءِ - یہ لوگ (یعنی اہل مکہ)

فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا - تو ہم نے نگہبان مقرر کیا ہے اس کا

قَوْمًا لَّيْسُوْا - ایک ایسی قوم کو جو نہیں ہے

بِهَا بِكٰفِرِيْنَ - اس کا انکار کرنے والی

حُکم - حکومت، قضاوت
(حکم اور فیصلے کی قدرت واستطاعت)

وَكَّلَ يُوَكِّلُ ، تَوْكِيْلاً (II)
نگران مقرر کرنا

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا سب کیا کرایا غارت ہو جاتا، وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تھی اب اگر یہ لوگ اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں تو (پروا نہیں) ہم نے کچھ اور لوگوں کو یہ نعمت سونپ دی ہے جو اس سے منکر نہیں ہیں

That is Allah's guidance wherewith He guides those of His servants whom He wills. But if they ever associated others with Allah in His divinity, then all that they had done would have gone to waste.
Those are the ones to whom We gave the Book, and judgement and prophethood.57 And if they refuse to believe in it now, We will bestow this favour on a people who do believe in it.

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۸۸ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡـكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ‌ ۚ

18 انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ

- اس رکوع کی پہلی آیت (۸۳) میں ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ، آگے آیات ۸۴ سے ۹۰ تک (پورا رکوع) آپؑ سے پہلے (نوح علیہ السلام) اور آپ کے بعد آنے والے انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ
- قرآن کا منفرد مقام جہاں اتنے سارے انبیاء کا اکٹھا تذکرہ !
- ان تمام انبیاء کا تذکرہ دراصل سورت کے مرکزی مضمون سے جڑا ہوا ہے جو کہ توحید کی دعوت ہے جو یہ رسولِ کریم (ﷺ) مکہ میں پیش کر رہے ہیں
- اہل مکہ (مشرکین) کو یہ بتانا مقصود ہے کہ ابراہیم علیہ السلام جن سے تم اپنی نسبت جوڑتے ہو، وہ خود، ان سے پہلے آنے والے عظیم رسول حضرت نوح علیہ السلام، اور ان کے بعد آنے والے انبیاء و رُسل سب کے سب ہدایت یافتہ تھے، صالحین تھے، صراطِ مستقیم پر تھے، اللہ کے فرستادہ تھے، اللہ نے ان سب سے بندوں کی ہدایت کا کام لیا انھیں بڑی عظمتیں بخشیں، وہ محسنین میں سے تھے اور اللہ محسنوں کو اسی طرح بدلہ دیتا ہے کہ تاریخ میں ہمیشہ اپنے کارناموں اور اپنی دینی ہدایت کے باعث زندہ و تابندہ رہیں گے ان سب نے وہی کام کیا اور وہی دعوت دی جو یہ رسول ﷺ دے رہے ہیں لیکن حیرت ہے کہ تم اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر رہے ہو، سرکشی اور شرک اختیار کرکے بھی اس کو ابراہیم علیہ السلام کی طرف نسبت دیتے ہو

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ - یہ لوگ وہ ہیں جن کو

هَدَى اللّٰهُ - ہدایت دی اللہ نے

هَدَى يَهْدِي ، هِدَايَةً
ہدایت دینا

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ - پس ان کی ہدایت کی آپ پیروی کریں

(ق د و) اِقتَدَى يَقْتَدِي ، اِقْتِدَاءً پیروی کرنا (VIII) اقتدا (پیروی)، مقتدی، مقتدا (پیشوا، امام)

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ - آپ کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ اَجْرًا - اس پر کوئی اجرت

اِنْ هُوَ اِلَّا - نہیں ہے یہ مگر

اِنْ ، اِلّا کے ساتھ نفی کے معنی دیتا ہے

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ - ایک یاددہانی تمام عالموں کے لیے

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾

اے محمدؐ! وہی لوگ اللہ کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے، انھی کے راستہ پر تم چلو، اور کہہ دو کہ میں (اس تبلیغ و ہدایت کے) کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، یہ تو ایک عام نصیحت ہے تمام دنیا والوں کے لیے

Those are the ones to whom We gave the Book, and judgement and prophet hood. And if they refuse to believe in it now, We will bestow this favour on a people who do believe in it.

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾

انبیاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں۔

- حضور ﷺ اور گزشتہ انبیاء علیہ السلام میں کوئی امتیاز موجود نہیں، آپؐ اس راستے پر ہیں اور اسی راستے کی دعوت دے رہے ہیں جس کی دعوت ان تمام حضرات انبیاء علیہ السلام نے دی
- اسی لیے آپ ﷺ کو ہدایت کہ آپؐ مذکورہ بالا انبیاء کی اقتدا کریں، کیونکہ وہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کے ہدایت یافتہ تھے۔ اللہ نے انھیں ایمان باللہ، توحید خالص، اخلاق حمیدہ اور اللہ کو راضی کرنے والے اعمال اور دعوت الی اللہ کی توفیق عطا فرمائی تھی۔
- آپ ﷺ کو ہدایت کہ ان سے کہہ دو کہ میں اس دعوت کے بدلے اس پر کوئی معاوضہ تم سے مانگ نہیں رہا میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے۔ (یہی بات تمام گذشتہ انبیاء علیہ السلام نے فرمائی - وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ)
- یہ دین، یہ شریعت اور یہ قرآن تو لوگوں کے لیے ایک تذکیر اور ایک یاد دہانی ہے۔ یہ وہی سلسلہ ہے جو انبیاء علیہ السلام پیش کرتے چلے آرہے ہیں، یہ نبی کریم (ﷺ) تو اس کی یاد دہانی کرا رہے ہیں پیغمبر ﷺ نے اگر یہ یاد دہانی پہنچا دی تو وہ اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو گئے۔ اگر لوگ اس کو قبول نہیں کرتے تو اس کا انجام وہ خود دیکھیں گے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ الَّذِىۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰى نُوۡرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ - اور انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی

قَدَرَ يَقْدِرُ ، قدَرًا - قدر پہچاننا

حَقَّ قَدۡرِهٖۤ - جیسا اس کی قدر کا حق ہے

اِذۡ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ - جب انہوں نے کہا نہیں اتارا اللہ نے

عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ - کسی بشر پر کچھ بھی

قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ - آپ کہیئے کس نے اتارا اس کتاب کو

الَّذِىۡ جَآءَ - جس کو لائے

بِهٖ مُوۡسٰى - موسیٰ علیہ السلام

نُوۡرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ - نور اور ہدایت ہوتے ہوئے لوگوں کے لیے

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ ۔ تم کر دیتے ہو اس کو ورق (الگ الگ)

قِرطاس ۔ وہ چیز جس پر لکھا جائے (ورق)

تُبْدُوْنَهَا ۔ تم ظاہر کرتے ہو اس کو

أَبْدَأَ يُبْدِئ ، إبْداءً ظاہر کرنا (IV)

وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۔ اور چھپاتے ہو اکثر کو

وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا ۔ اور علم دیا تمہیں اس کا جو تم نہیں جانتے تھے

اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ۔ تم لوگ اور نہ ہی تمہارے آباواجداد

قُلِ اللّٰهُ ۔ کہیئے اللہ نے

ثُمَّ ذَرْهُمْ ۔ پھر آپ چھوڑ دیں ان کو

وَذِرَ يَذَرُ ، وَذَرًا چھوڑ دینا

فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۔ ان کی لاحاصل بات میں کھیلتے ہوئے

خاضَ يَخُوْضُ ، خَوْضًا بے کار باتوں میں مشغول ہونا

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

ان لوگوں نے اللہ کا بہت غلط اندازہ لگایا جب کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ نازل نہیں کیا ہے ان سے پوچھو، پھر وہ کتاب جسے موسیٰؑ لایا تھا، جو تمام انسانوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی، جسے تم پارہ پارہ کرکے رکھتے ہو، کچھ دکھاتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو، اور جس کے ذریعہ سے تم کو وہ علم دیا گیا جو نہ تمہیں حاصل تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو، آخر اُس کا نازل کرنے والا کون تھا؟ بس اتنا کہہ دو کہ اللہ، پھر اُنہیں اپنی دلیل بازیوں سے کھیلنے کے لیے چھوڑ دو

They did not form any proper estimate of Allah when they said: 'Allah has not revealed anything to any man. Ask them: 'The Book which Moses brought as a light and guidance for men and which you keep in bits and scraps, some of which you disclose while the rest you conceal, even though through it you were taught that which neither you nor your forefathers knew -who was it who revealed it? Say: 'Allah!'- and then leave them to sport with their argumentation.

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ

اس

- اس

اضافی مواد

Reference Material

سورة

- ا